## سوال

(464)حج یا عمرے کا تلبیہ کہتے وقت نیت کے الفاظ زبان سے کہنا غلط ہے

## جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا حج یا عمرہ شروع کرتے وقت تلبیہ میں نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا ضروری ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

تلبیہ یہ ہے کہ اگر آپ کی نیت عمرہ کی ہے تو ''لَبَّیْکَ عُمْرَةً'' کہیں اور اگر حج کی نیت ہے تو ''لَبَّیْکَ حَجًّا'' کہیں نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا جائز نہیں ہیں، مثلاً: یہ نہیں کہنا چاہیے: ''اے اللہ! میں عمرے کا ارادہ کرتا ہوں۔'' یا یہ کہے: ''میں حج کا ارادہ کرتا ہوں۔'' کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ثابت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ ارکان اسلام

## عقائد کے مسائل: صفحہ 416

محدث فتویٰ